سوال

(385)ایک فرضی نماز کو دو بار جماعت کے ساتھ پڑھنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک آدمی ایک مسجد میں باجماعت نماز ادا کرے اور کسی کام کی بناء پر دوسری مسجد میں جائے اور وہاں بھی جماعت ہو رہی ہو تو کیا وہ وہاں بھی جماعت کے ساتھ نماز پڑھے ؟ قرآن و سنت کی روشنی میں مدلل رہنمائی فرمائیں۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

باجماعت اداشدہ نماز دوبارہ پڑھ لینی چاہیے۔ چنانچہ ''سنن ابی داؤد'' میں حدیث ہے :

'اِذَا صَلّٰی اَحَدُکُم فِی رَحلِہٖ ، ثُمَّ اَدرَکَ الاِمَامَ وَلَم یُصَلِّ فَلیُصَلِّ مَعَہٗ۔ فَاِنَّهَا لَہٗ نَافِلَةٌ۔ 'سنن اَبِی دَاوٗد، بَابٌ فِیمَن صَلَّی فِی مَنزِلِہٖ ثُمَّ اَدرَکَ الجَمَاعَةَ یُصَلِّی مَعَهُم ، رقم: ۵۷۵

''جب ایک تمہارا اپنے مقام پر نماز پڑھ لے۔ پھر امام کو پائے کہ اس نے نماز نہیں پڑھی ، تو اس کے ساتھ نماز پڑھنی چاہیے۔ یہ اس کی نفلی بن جائے گی۔''

''عون المعبود'' (۱ ۲۲۵) میں ہے ، کہ اس حدیث میں اس امر کی تصریح ہے ، کہ دوسری نفلی اور پہلی فرضی نماز ہوگی۔ چاہے پہلے باجماعت پڑھی ہو یا اکیلے کیونکہ حدیث میں مطلق بیان ہوا ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰۃ : صفحہ :352

محدث فتویٰ